خطبات خواجہ شمس الدین عظیمی

ACD 89

Track - 4

10:12

آپ اکثر مریضوں کو ''10 X 12 انچ کے مختلف رنگوں کے شیشے کو

دیکھنے کا عمل بتاتے ہیں اس میں کیا راز پوشیدہ ہے؟''

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے (عربی آیت) کہ ہم نے یہ دنیا میں جتنی بھی چیزیں بنائی ہیں سب رنگوں سے بنائی ہیں۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی جو کائنات ہے ساری کی ساری اس کائنات میں رنگ بکھیر دئیے ہیں۔ کائنات میں کوئی ایک چیز بھی ایسی نہیں ہے جو بے رنگ ہو۔ اب جب یہ بنیاد کائنات کی رنگ ہو گئی تو اس کا مطلب ہے کہ کائنات کے اندر جو مادی ذرات ، کیفیات ، زندگی، موت، خوش رہنا، غمگین ہونا یہ سب جو ہے یہ رنگوں سے قائم ہے۔ اب ہوتا یہ ہے کہ یہ رنگ جو ہیں ان کی الگ الگ مقداریں ہیں۔ رنگوں کی کچھ مقداروں سے پھول بن جاتے ہیں۔ رنگوں کی کچھ مقداروں سے پھل بن جاتے ہیں۔ رنگوں کی کچھ مقداروں سے پرندے بن جاتے ہیں اور رنگو ں کی ہی مقداروں سے انسانی کی ساخت عمل میں آتی ہے۔ اب انسان کے اندر چونکہ رنگ ہی رنگ ہیں ۔ انسان کی ساری زندگی ہی رنگ ہے۔ تو اب رنگوں کا امتزاج اگر متوازن ہے تو انسان صحت مند رہتا ہے۔ اور رنگوں میں اگر گڑ بڑ ہے رنگوں میں اگر توازن نہیں ہے ، رنگوں میں اگر ٹوٹ پھوٹ زیادہ ہوگئی ہے تو انسان کی صحت جو ہے متاثر ہوتی ہے اور کمزور ہوجاتی ہے۔ اب نیلے رنگ کا آپ نے تذکرہ کیا ۔ دیکھئے شیشہ ایک بے رنگ چیز ہے۔ نو بائی بارہ کے شیشے میں اگر آپ غور کریں تو اس کو ایک قسم کا وہ مربع نہیں رہتا بلکہ نو اور بارہ انچ شیشے کا جو تجزیہ اگر کیا جائے تو وہ مثلث بن جاتا ہے ایک طرح کا ٹرائنگل بن جاتا ہے۔ تو اب یہ دو چیزیں پھر زیر بحث آگئیں۔ ایک ٹرائنگل زیر بحث آگیامثلث اور ایک دائرہ زیر بحث آگیا۔ اس کا بھی انسانی اور دنیاوی زندگی سے تعلق ہے۔ جب انسان شعوری حالت میں ہوتا ہے جب انسان ان جذبات میں ہوتا ہے جو جذبات اسے ٹائم اسپیس میں پابند رکھتے ہیں تو وہ دراصل تکون میں یا مثلث میں سفر کرتا ہے۔ جب انسان کے اندر ٹرائنگل جو ہے مغلوب ہوجاتا ہے اور سرکل جو ہے غالب آجاتا ہے تو انسان ٹائم اسپیس سے آزاد ہوکر سفر کرتا ہے۔ ہم جب علاج تجویز کرتے ہیں تو یہ دیکھتے ہیں کہ کسی آدمی کے اوپر غلبہ کس چیز کا ہے۔ ٹرائنگل کا غلبہ ہے یا سرکل کا غلبہ ہے۔ اگر سرکل کے غلبے سے انسان کا شعور دب رہا ہے تو ہم یہ تدبیر کریں گے کہ اس کو شعوری طور پر ٹرائنگل میں واپس لے آئیں۔ یعنی اس کی جو ذہن کی مرکزیت ہے اس کی جو توجہ ہے وہ ٹرائنگل کی طرف مبذول کریں۔ اگر کوئی آدمی شعوری طور پر کمزور ہے ۔

شعور اس کا بالکل ہی ناقص ہے تو معالج کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ اس کا
ذہن ٹرائنگل کی طرف سے ہٹاکر سرکل کی طرف اور دائرے کی طرف متوجہ
کرے۔ اب سرکل اور دائرے جو ہیں وہ رنگ کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ تو اب ان
سرکل میں یا دائروں میں جو رنگ تجویز ہوجاتے ہیں مثلاً اگر دماغ کسی کا
کمزور ہے کسی آدمی کا تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ اس کے اندر جو نیلی
روشنیوں کے رنگ ہیں یا نیلی روشنی کی جو مقدار ہے وہ کم ہوگئی ہے۔
دوسری طرف یہ ہے کہ یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ اوپر سے جو اطلاعات آرہی ہیں
جو انفارمیشنز آرہی ہیں ، سرکل سے جو انفارمیشنز آرہی ہیں وہ ٹرائنگل اس
کو کس حد تک قبول کررہا ہے۔ کم قبول کررہا ہے یا زیادہ قبول کررہا ہے۔ تو
اسی مناسبت سے پھراس کے لئے یا تو سرکل رنگ شیشہ بنائیں گے یا ٹرائنگل
شیشہ بنائیں گے۔ اور اس کے اوپر ٹرائنگل کی طرف اس کا ذہن مرکوز کرکے ان
روشنیوں کی مقداروں کو پورا کریں گے جن روشنیوں کی کمی سے اس کا دماغ
کمزور ہوگیا۔ مثلاً اب دماغ کے لئے نیلی روشنی جو ہے بڑی اہمیت رکھتی ہے۔
اگر کسی آدمی کا دماغ کمزور ہے ، اگر کسی آدمی کو ذہنی کنسٹریشن حاصل
نہیں ہے اگر کوئی آدمی ڈپریشن کا مریض ہے ، اگر کوئی آدمی یکسو نہیں ہے۔
اگر کوئی آدمی اپنی زندگی کے بارے میں قوت فیصلہ نہیں رکھتا ایسی صورت
میں اس کے اندر نیلی روشنیوں کی کمی کو دور کرنے کے لئے شیشہ پر نیلی
روشنی پینٹ کرکے دکھانے کا مطلب یہ ہوا کہ اس کے اندر نیلی روشنیوں کی جو
کمی ہے وہ بار بار دیکھنے سے آنکھوں کے ذریعے نیلے رنگ کا شیڈو یا نیلے رنگ کا
عکس جو ہے اس کے دماغ میں بار بار منتقل ہوگا ، اور دماغ کو بار بار منتقل
ہونے سے اس کی جو ٹرائنگل ہے اس کے ٹرائنگل میں جو رنگ کمزور رہ گئے وہ
اس ٹرائنگل کی بھی کمزوری دور ہوجائے گی۔ اگر کسی آدمی کو معدے کی
کمزوری ہے، ہاضمے کی کمزوری ہے۔ تو اس کے لئے چونکہ زرد رنگ کام کرتا
ہے۔ اب آپ دیکھیں جتنے بھی معدے کو فائدہ پہنچانے والے پھل ہیں یا کسی نہ
کسی طرح معدے کے لئے کام کا باعث بننے والے پھل ہیں ان کا رنگ عام طور سے
زرد ہوتا ہے۔ مثلاً پپیتہ ہے، آم ہے اور دوسرے پھل جو بھی معدے سے متعلق ہیں
ان کے آپ دیکھیں گے رنگ جو ہے عام طور پر زرد اور پیلے ہوتے ہیں۔ تو اب یہ
جو رنگ پیلا یا زرد رنگ ہے ، اگر اس کی کمی کو دور کرنا ہو یا اس کی زیادتی
کو دور کرنا ہو تو اب رنگ کے حساب سے اگر کمی ہوگئی تو اس کو زرد رنگ کا
جیسے آپ کہتے ہیں ناں زرد رنگ کا پانی پلادو، زرد رنگ کاپھول بھی آپ اس کو
دکھا سکتے ہیں۔زرد رنگ کا اگر کوئی پھول ہے تو اس کو آپ بار بار اگر اس کو
سونگھائیں اس کو تب بھی یہی کام کرے گا۔ یہ ایک پھول کی جو مقداریں ہیں
زرد رنگ کی اس کی جو خوشبو ہے ا س میں بھی زرد رنگ آگیا۔ بلکہ ایسا آپ
لوگوں کو کرنا چاہئیے کہ یہ جو رنگ و روشنی سے علاج ہے مثلاً کوئی آدمی پیٹ
کا مریض ہے آپ کہتے ہیں زرد شعاعوں کا پانی پیوتو اس کا یہ بھی تجربہ کرنا
چاہئیے کہ یہ جو زرد رنگ کے پھل ہیں اس کو کھلا کر دیکھنا چاہئے۔ کتنا فائدہ

ہوا۔ زرد رنگ کے جو پھول ہیں اس کو جناب پتیاں اس کی چبا کر دکھائیں۔ زرد رنگ کے پھول کی خوشبو اس کو سونگھائیں۔ بھئی تجھے کچھ نہیں کرنا بس روزانہ صبح شام رات اس پھول کی خوشبو سونگھنی ہے۔ اور ہمیں بتاؤ بھئی کہ تمہیں کتنا فائدہ ہوا۔ تو یقینا وہ پھول کی جو خوشبو ہے اس سے بھی انسان کو فائدہ اس لئے پہنچے گا کہ اس سے بھی رنگ کی کمی دور ہوتی ہے۔ اب اسی طرح ہائی بلڈپریشر ہے۔ اب وہ چونکہ گرمی سے ہوتا ہے۔ حدت سے ہوتا ہے۔ اب ہمارے پاس جو ٹھنڈا رنگ ہے۔ وہ گرین رنگ ہے، سبز رنگ ہے۔ سب جانتے ہیں کہ شدید گرمی، شدید لو میں اگر کوئی آدمی درخت کے نیچے چلا جائے تو اس کو بہت سکون ملتا ہے۔ تو جب درخت کے نیچے جانے سے سکون ملتا ہے اگر جنگل بیابان میں اسے کہیں ہرا رنگ نظر آجائے یا جھنڈ نظر آجائے تو وہ درخت دیکھ کر ہی اس کی ہمت بڑھ جاتی ہے۔ اس کی گرمی کا احساس ختم ہوجاتا ہے۔ اور جلدی سے جلدی وہ درختوں کے نیچے پہنچنا چاہتا ہے۔ یعنی گرین رنگ جو ہے وہ انسان کے اندر سے جو ہیٹ ہے جو اس کے اندر گرمی جو ہے حدت ہے، اس کی حدت کی کمی کا باعث بن جاتا ہے۔ اب یہ آپ کسی لان میں جاکر بیٹھیں آپ کتنے خوش ہوں گے۔ اسی طرح لو بلڈ پریشر ہے۔ اب اس کے لئے سرخ رنگ ہے۔ مثلاً آپ کو سردی لگ رہی ہے ۔ آپ آگ کے سامنے بیٹھ جائیں۔ آگ کا رنگ ہوتا ہی سرخ ہے۔ جب جلائیں اسے آگ وہ بھی سرخ ہی رنگ ہے۔ ہوتی وہ پیلی پیلی سی لیکن اس میں رنگ سرخ غالب ہوتا ہے۔ مقصد یہ ہے سردی کم کرنے کے لئے آپ کے پاس سرخ رنگ ہے۔ تو یہ جو ہوتے ہیں دراصل اس لئے ہوتے ہیں ایک اس میں ٹرائنگل زیر بحث ہوتا ہے کہ کتنا اس کا ٹرائنگل جو ہے کتنا بڑا ہونا چاہئیے۔ یا کتنا چھوٹا ہونا چائیے۔ٹرائنگل ہونا چاہئیے یا سرکل ہونا چاہئیے۔

★★★★★